مارکنگ اسکیم-اردو

{Marking Scheme _Urdu (Class 12 th)}

Haryana Open School, BSEH, Bhiwani (HR)

ANNUAL EXAMINATION

March-2027

مضمون-اردو

صدر ممتحن اور ممتحن کے لیے عام ہدایات:

(General Instruction for Head Examiners and Examiners)

ممتحن کو چاہیئے کہ کاپیوں کی اصلاً جانچ شروع کرنے سے قبل مارکینگ کے لیے رہنمائی کے جو نکات طے کیے گئے ہیں، ان نکات کو خوب سمجھ بوجھ کر ذہن نشین کر لیں۔

امتحان کی کاپیوں کی جانچ کے لیے یکسوئی کے ساتھ ساتھ صبر و تحمل کی ضرورت ہوتی ہے۔ سرسری انداز سے کاپیوں کی جانچ کر دینا خود ہماری دیانت داری اور خلوص کو مجروح کرتا ہے۔ اس طرح کی جانچ میں بہت سی ناہمواریاں بھی رہ جاتی ہیں۔ مارکنگ کے دوران کچھ اساتذہ نرمی کا رخ اختیار کرتے ہیں تو کچھ خاصے سخت ہو جاتے ہیں۔ دونوں ہی صورتوں میں طلبہ کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔ چنانچہ اس طرح کی ناہمواریوں سے بچنے کے لیے کافی غور و خوج کو بعد ان نکات کا تعین کیا گیا ہے۔ ان نکات پر عمل درآمد کر کے ہم معیاری انداز سے کاپیوں کی جانچ کر پائیں گے۔

یہاں ایک بات اور واضح کی جارتی ہے کہ مارکنگ اسکیم میں جو کاپیوں کی جانچ کا نمونہ پیش کیا جا رہا ہے، ضروری نہیں کہ طلبہ کے جوابات اس نمونے کی تشریح اور توضیح ہی کے انداز میں ہوں۔ مرکزی خیال والے سوالات کے جوابات میں انداز بدل سکتا ہے۔ لیکن ہمارا خیال ہے کہ نمبروں کی تقسیم پر اس سے کوئی خاص اثر نہیں پڑے گا۔ آپ کو ہر حال میں مارکنگ اسکیم کے دائرے میں رہ کر ہی کاپیوں کی جانچ کا عمل انجام دینا ہے تا کہ ماضی میں ہوتی رہی ہمواریوں کو دور کیا جا سکے۔ امید ہے کہ اس صبر آزما کام کو آپ اپنا فرض سمجھ کر انجام دیں گے۔ ممتحن کا رویہ مشفقانہ ہونا چاہیئے۔ قواعد اور املا کی معمولی غلطیوں کو نظر انداز کر دیا جائے تو بہتر ہوگا۔

صدر ممتحن (Head Examiner) اس بات کو ہر طرح سے یقینی بنائیں کہ مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل ہو رہا ہے۔ کچھ اساتذہ

مارکنگ اسکیم کونظر انداز کرتے ہوئے اپنے ہی روایتی انداز سے مارنگ کرتے ہیں جس سے طلبہ کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔اس طرف صدر ممتحن کوخصوصی توجہ دینی ہے۔

(1) سپریم کورٹ کے حالیہ حکم نامہ کے مطابق اب طلبہ اپنے جوابات کی کاپیوں کی عکسی کاپی (فوٹو کاپی) مقررہ فیس جمع کر کے ایچ بی ایس ای، بھوانی حاصل کر سکتے ہیں۔اس لیے صدر ممتحن رممتحن کو ہدایت دی جاتی ہے کہ کاپیوں کی چکنگ میں کسی قسم کی کوئی لاپرواہی نہ برتیں اور مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل کریں۔

(2) ممتحن کو کاپیاں جانچ کے لیے صرف اسی وقت دی جائیں جب جانچ کے پہلے دن ممتحن اجتماعی یا انفرادی طور پر مارکنگ اسکیم پر تبادلہ خیال کر چکے ہوں۔

(3) صدر ممتحن باریک بینی سے اس بات کا اطمینان کرلیں کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم کے تحت ہو رہی ہو یا نہیں۔مارکنگ اسکیم کے تحت کاپیوں کی جانچ کی تسلی ہونے پر ہی ممتحن کو مزید کاپیاں مارکنگ کے لیے دی جائیں۔

(4) اگر کسی سوال کے کئی جزو ہیں تو ہر جزو کے نمبر بائیں ہاتھ کے حاشیے میں الگ الگ دیے جائں اور پھر تمام اجزا میں حاصل نمبروں کو جمع کر کے سوال کے آخر میں حاشیے میں لکھ کر اس کے گرد دائرہ بنا دیا جائے۔

(5) اگر کوئی طالبِ علم ایسا جواب لکھتا ہے جو مارکنگ اسکیم میں موجود نہیں ہے لیکن وہ جواب صحیح ہے تو صدر ممتحن سے مشورے کے بعد نمبر دیے جائیں۔

(6) اگر کوئی طالب علم ایک سوال کے ایک سے زیادہ جواب لکھتا ہے تو اس سوال کے نمبر دیے جائیں جو زیادہ صحیح ہو۔کم نمبر والے جواب کو Over Attempted لکھ کر کاٹ دیا جائے۔اگر کوئی طالب علم صحیح جواب لکھ کر غلطی سے یا جلد بازی میں اسے کاٹ دیتا ہے اور دوبارہ جو جواب لکھا ہے وہ غلط ہے یا زیادہ معیاری نہیں ہے تو ایسی صورت میں زیادہ معیاری کٹے ہوئے جواب کو ہی صحیح تصور کرتے ہوئے اس پر نمبر دے دیے جائیں۔

(7) اگر کوئی طالب علم دیے ہوئے اقتباس یا اس کے کسی حصے کو اپنے جواب کے لیے استعمال کرتا ہے۔مثلاً اقتباس میں دی ہوئی معلومات کو اپنے مضمون میں استعمال کرتا ہے تو اس کے نمبر نہیں کاٹے جائیں گے سوائے اس کہ اس کا جواب پوچھے گئے سوال سے زیادہ مطابقت نہ رکھتا ہو۔

(8) ممتحن کوتمام سیٹس (SETS) کے سوال ناموں کی مارکنگ اسکیم کا باریک بینی مطلعہ کرنا چاہیئے تا کہ وہ ہر سیٹ کی مارکنگ اسکیم سے بخوبی واقف ہوسکے۔

(9) ممتحن کو چاہیے کہ ہر کاپی کو کم سے کم پندرہ سے بیس منٹ کا وقت دیتے ہوئے اس طرح چیک کریں کہ روز 30 کا پیاں چیک کرنے میں کم از کم آٹھ گھنٹے ضرور لگیں۔

(10) ممتحن حضرات اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ کاپیوں کے جانچ مارکنگ اسکیم میں بتائی گئی نمبروں کی تقسیم کے مطابق ہی ہو۔

(11) براہِ کرم اگر کسی سوال کا جواب درست ہے تو صدفی صد (100%) نمبر دینے سے گریز نہ کریں۔

(12) صدر ممتحن رممتحن کو ہدایت دی جاتی ہے کہ اگر کاپیوں کی جانچ کے دوران کوئی ایسا جواب سامنے آتا ہے جو بالکل غلط ہے تو اس پر (x) کا نشان لگا دیا جائے اور صفر دیا جائیورا سے اس طرح (ZERO) لکھا جائے۔

(13) زبان وادب کی کاپیاں جانچنے والے اکثر افراد یہ خیال کرتے ہیں کہ کسی طالب علم کو صدفی صد نمبر دینا ممکن نہیں ہے۔ یہ خیال روایتی اور رجعت پسندانہ ہے۔ اس عمل سے گریز کیا جانا اشد ضروری ہے۔

(14) اگر کسی طالبِ علم نے کثیر انتخابی سوال کا جواب دیتے ہوئے انتخاب کا اصل جواب کی بجائے (ا، ب، پ، ت میں سے صحیح جواب 'ب') یا (۱، ۲، ۳، ۴، میں سے جو صحیح جواب '۳') لکھا ہے تو اس کو ہرگز غلط نہ سمجھا جائے۔

Code-A

مارکنگ اسکیم

مضمون-اردو جماعت-بارہویں

کل نمبر:80 مقررہ وقت:3 گھنٹے

سوال نمبر	ممکنہ جوابات/ویلیو پوائنٹ	نمبروں کی تقسیم
1.	(i) لفظ 'درخشاں' کے کیا معنی ہیں؟ جواب:(۲) چمک دار	1
	(ii) 'جلتی جھاڑی' کس کا افسانہ ہے؟ جواب:(۴) نرمل ورما	1
	(iii) 'جنم دن' کس زبان کی کہانی کا ترجمہ ہے؟ جواب:(۲) ملیالم	1
	(iv) 'ارتقا' کس کی نظم ہے؟ جواب: (۳) جمیل مظہری	1
	(v) 'روشنائی' کس کی کتاب ہے؟ جواب:(۲) سجاد ظہیر	1
	(vi) 'زِنہار' کے معنی کیا ہیں؟ جواب:(۱) ہرگز	1
	(vii) مرزا غالب کہاں کی وفات کہاں ہوئی؟ جواب:(۲) دہلی	1
	(viii) 'زرد پتّوں کی بہار' کس کا سفرنامہ ہے؟ جواب:(۲) رام لعل	1
	(ix) 'آسیب' کے معنی کیا ہیں؟ جواب:(۱) بھوت	1
	(x) ''مچھر'' کس کا انشائیہ ہے؟ جواب:(۲) خواجہ حسن نظامی	1
	(xi) لفظ 'خانہ بدوش' کے کیا معنی ہیں؟ جواب:(۱) بے ٹھکانا	1

1	(xii) 'زرد پتوں کی بہار' کس کا سفرنامہ ہے؟ جواب:(۲) رام لعل	
1	(xiii) 'واللہ' کے کیا معنی ہیں؟ جواب:(ا) خدا کی قسم	
1	(xiv) 'زندگی سے ڈرتے ہو' کس کی نظم ہے؟ جواب:(۲) ن۔م۔راشد	
1	(xv) 'عریانی' کے معنی کیا ہیں؟ جواب:(۴) ننگا پن	
1	(xvi) 'مقدمہ شعروشاعری' کس کی کتاب ہے؟ جواب:(۲) الطاف حسین حالی	
1	(xvii) 'سکون کی نیند' کس کا افسانہ ہے؟	
1	جواب:(۲) اقبال مجید	
1	(xviii) خواجہ حسن نظامی کہاں پیدا ہوئے؟ جواب:(ا) دہلی	
1	(xix) حالی کا اصل نام کیا ہے؟ جواب:(۲) الطاف حسین	
1	(xx) 'نظم' کس زبان کا لفظ ہے؟ جواب:(ا) عربی کا	
1	(xxi) 'غزل' کے لغوی معنی کیا ہیں؟ جواب:(ا) عورتوں سے باتیں کرنا	
1	(xxii) 'مطلع' کسے کہتے ہیں؟ جواب:(ا) غزل کے پہلے شعر کو	
1	(xxiii) 'خاکہ' انگریزی کے کس لفظ کا ترجمہ ہے؟ جواب:(ا) Sktech	
1	(xxiv) 'اعتبارِ نظر' کس کی کتاب ہے؟ جواب:(ا) احتشام حسین	
کل نمبر=24		

2.	مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔ ''گھر کے گھر بے چراغ پڑے ہیں'' سے غالب کی کیا مراد ہے؟ جواب: 1857ء کی پہلی جنگِ آزادی کے دوران دہلی سے لوگ یا تو گھر چھوڑ کر چلے گئے یا پھر ان کو چن چن کر قتل کر دیا گیا۔ گھر خالی ہو گئے۔ وہاں کو چراغ جلانے والا یا روشنی کرنے والا نہیں بچا۔ یعنی ان گھروں پر ویرانی چھائی ہوئی تھی۔	2
3.	تنقیدی مضمون کسے کہتے ہیں؟ جواب: وہ مضمون جس میں کسی فن پارے، ادب پارے یا تخلیق کی خوبی اور خامیوں کی نشان دہی کی جائے اس مضمون کو تنقیدی مضمون کہتے ہیں۔ تنقیدی مضمون میں غیر جانبداری سے کام لیا جاتا ہے تاکہ ادب پارے کے ادبی محاسن کی عکاسی ہو سکے۔	2
4.	پیروڈی کے فن پر کلیم الدین احمد کے خیالات کیا ہیں؟ جواب: کلیم الدین احمد نے پیروڈی کے فن پر اظہارِ خیال کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ''اردو کے لیے یہ نئی چیز ہے، اس فن کو ترقی دیں۔ پیروڈی تو شہکاروں کی ہوتی ہے۔ یہ تو کارٹون کا فن ہے۔ آپ کا اندازہ استہزائیہ نہیں بلکہ اُسلوب کو نمایاں کرنے کا ہے۔''	2
5.	گمنام پہاڑی کے گیسٹ ہاؤس میں سیاح کیوں آتے تھے؟ جواب: گمنام پہاڑی کے گیسٹ ہاؤس میں سیّاح سیر و تفریح ہنی مون منانے، سکون اور محبت کی تلاش میں آتے تھے، تاکہ کچھ وقت شہروں کی ہلچل سے دور اطمینان سے گزار سکیں۔	2
6.	شہزادے نے ہوا کی دیوی سے کیا سفارش کی؟ جواب: شہزادے نے ہَوا کی دیوی سے سفارش کی کہ وہ اس ملک کی پریشان حال جنتا کو مالا مال کر دے تاکہ وہ سب آرام اور سکون سے رہ سکیں۔	2
7.	مدرسے میں پڑھنے والی بچی لالی کے ساتھ کیا واقعہ پیش آیا؟ جواب: مدرسے میں پڑھنے والی بچی ایک صبح مدرسے میں نظر نہیں آئی۔ پہلے مدرسے میں اسے ڈھونڈا گیا، پھر جنگل میں کچھ لڑکے گئے۔ جنگل میں ایک بھٹ کے باہر کچھ خون، خون میں لت پت لالی کے کپڑے اور اس کی کھوپڑی ملی۔ اسے لکڑ بگا اٹھا کر لے گیا تھا۔	2

8.	چرویا کوف کی موت کا سبب کیا تھا؟ جواب: چیرویا کوف نے محسوس کیا کہ اس کی چھینک سے جنرل کو تکلیف پہنچی ہے۔ چنانچہ اس نے تھیٹر میں ہی دو بار ان سے معافی مانگی۔ جب جنرل نے اس کی بات نہیں سنی تو پھر وہ دو مرتبہ الگ الگ دن جنرل کے دفتر پہنچا اور بتایا کہ وہ معذرت خواہ ہے۔ اسے بے حد شرمندگی ہے۔ لیکن جنرل نے سمجھا کہ یہ شخص اس کا مذاق اڑا رہا ہے۔ اس لیے اس نے پوری بات سنے بغیر اسے زور سے ڈانٹ کر دفتر سے باہر نکال دیا۔ اسی احساس کو لیکر وہ گھر پہنچا اور صدمہ سے اس کی موت ہوگئی۔	2
9	'جلتی جھاڑی' میں افسانہ نگار نے بوڑھے مچھوارے کی تصویر کشی کس انداز میں کی ہے؟ جواب: افسانہ نگار نرمل ورما بوڑھے مچھوارے کے تعلق سے لکھتے ہیں کہ وہ بوڑھا آدمی ایک چھوٹی سی کرسی پر بیٹھا تھا۔ بالکل خاموش، بے حس وحرکت۔ منہ میں پائپ دبا تھا، جو نہ جانے کب کا بجھ چکا تھا۔ ہاتھ میں مچھلی پکڑنے کا کانٹا تھا۔ ندی کے کنارے گندے پانی میں دور تک ڈوبا ہوا تھا۔ لیکن اس کا دھیان کانٹے کی طرف نہیں تھا۔ وہ جزیرے سے پرے شہر کے پلوں کی طرف دیکھ رہا تھا۔	2
10.	**نوٹ: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیے۔** افسانہ 'جنم دن' کا مختصر خلاصہ لکھیے۔ **جواب:** ''جنم دن'' ملیالم کے مشہور ادیب ویکوم محمد بشیر کی کہانی ہے۔ یہ افسانہ واحد متکلم سے شروع ہوتا ہے۔ اس کہانی میں ایک انقلابی مصنف کے ایک دن کی روداد ہے۔ یہ محض ایک دن کی روداد نہیں بلکہ پورے جنم کی روداد ہے۔ ایک افسانے میں مصنف کی ذہنی اور نفسیاتی کیفیت ہمارے سامنے آتے ہے۔ اس جنم دن پر مصنف اپنے آپ سے کہتا ہے کہ اب وہ کوئی غلط کام نہیں کرے گا۔ اس کی عمر 47 سال سے زیادہ ہوگئی ہے۔ اب اس کے سر میں سفید بال بھی نمودار ہوگئی ہیں۔ لیکن مصنف کا جنم دن ہی اس کے لیے انتہائی تکلیف دہ ہے۔ اسے صبح چھ بجے سے دوپہر تین بجے تک ایک چائے کی پیالی بھی نہیں ملتی۔ پیسہ پاس نہیں، قرض دینے والے اب اسے قرض نہیں دیتے۔	3

11.	چِروِیاکوف کوایک صاحبِ اخلاق انسان کیوں کہا گیا ہے؟ جواب: چِروِیاکوف کو اس لیے ایک صاحبِ اخلاق انسان کہا گیا ہے کہ ایک مرتبہ وہ ایک تھیٹر میں دوسری قطار میں بیٹھا دور بین سے اسٹیج پر پیش ہونے والا کھیل دیکھ رہا تھا۔ اسی دوران اسے چھینک آ گئی۔ چھینک سبھی کو آتی ہے، مگر اس نے جیب سے رومال نکال کر پہلے ناک صاف کی اور پھر ایک صاحبِ اخلاق انسان کی طرح اپنے چاروں طرف مڑ کر دیکھا کہ اس کی چھینک کسی کے لیے باعثِ خلل تو نہیں بنی۔ تبھی اسے احساس ہوا کہ پہلی صف میں بیٹھا ایک پستہ قامت بوڑھا شخص بڑی احتیاط سے اپنی گنجی چاند اور گردن کو اپنے دستانے سے صاف کر رہا ہے۔ وہ شخص ایک بڑا افسر تھا۔ چیرویاکوف نے سوچا کہ یہ میرا افسر تو نہیں ہے پھر بھی مجھے ان سے معافی مانگ لینی چاہئے۔ اس لیے چیرویاکوف کو صاحبِ اخلاق انسان کہا گیا ہے۔	3
12.	شاعر نے انسان کی ترقی کی سلسلے میں کن رکاوٹوں کا ذکر کیا ہے؟ جواب: شاعر کہتا ہے کہ ترقی کے مراحل طے کرتے ہوئے انسان کو اچھے بُرے ہر طرح کے تجربوں سے گزرنا پڑتا ہے اور جبر وقدر، انسان کی لغزشیں اور گمراہیاں اس کے لیے طرح طرح کی رکاوٹیں پیدا کرتی ہیں۔ معاشرے کی پابندیاں بھی انسان کی ترقی میں رکاوٹ پیدا کرتی ہیں۔	3
13.	رام لعل پاکستان کیوں جانا چاہتے تھے؟ جواب: رام لعل میانوالی پاکستان میں پیدا ہوئے تھے۔ ان کی ماں اور دوسرے لوگوں کا وہیں انتقال ہوا۔ اس کے بعد جوان ہو کر ریلوے میں ملازمت کی۔ تقسیم ملک کے بعد وہ ہندوستان آ گئے تھے۔ لیکن انہیں اپنے وطن اور آس پاس کا علاقہ یاد آ رہا تھا۔ چنانچہ اپنے ماضی کی یادیں انہیں بے چین کر رہی تھیں اور وہ ان لوگوں اور علاقوں کو دیکھنے کے لیے پاکستان جانا چاہتے تھے۔	3
14.	مندرجہ ذیل محاوروں کا مطلب لکھ کر انہیں جملوں میں استعمال کیجیے۔ (i) ٹس سے مس نہ ہونا: جواب: اپنی ضد پر اڑے رہنا۔ اصغر اتنا ضدی لڑکا ہے کہ اپنے والدین کے کہنے پر بھی ٹس سے مس نہیں ہوتا۔ (ii) چھٹی کا دودھ یاد آنا: جواب: مصیبت میں پھنس جانا۔ جنگل میں شیر کو دیکھتے ہی مجھے چھٹی کا دودھ یاد آ گیا۔ (iii) دانتوں تلے انگلیاں دبانا: جواب: حیران رہ جانا: چور اور سپاہی کو ایک ساتھ مزے کے ساتھ باتیں کرتے ہوئے میں نے دانتوں تلے انگلیاں دبالی۔	1 1 1 کل نمبر:3

15.	افسانہ 'سکون کی نیند' یا 'لمحے' کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے ۔ یا انشائیہ 'مچھر' یا سفرنامہ 'زرد پتّوں کی بہار' کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے ۔ (i) تمہید و تعریف (ii) نفسِ مضمون (iii) زبان و بیان (iv) اختتام	1 2 1 1 کل نمبر=5
16.	مختصر افسانہ یا خاکہ نگاری میں سے کسی ایک پر تفصیلی نوٹ لکھیے ۔ یا غزل کی تعریف اور اس کے فن پر یا نظم کی تعریف اور اس کی اقسام پر ایک تفصیلی نوٹ لکھیے ۔ (i) تمہید و تعریف (ii) نفسِ مضمون (iii) زبان و بیان (iv) اختتام	1 2 1 1 کل نمبر=5
17.	افسانہ 'کلرک موت' یا 'جنم دن کا' کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے ۔ یا نظم 'روحِ ارضی آدم کا استقبال کرتی ہے' یا 'گورِ غریباں' نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے ۔ (i) تمہید و تعریف (ii) نفسِ مضمون (iii) زبان و بیان (iv) اختتام	1 2 1 1 کل نمبر=5

	بارہویں جماعت میں کامیاب ہونے پر اپنے والد صاحب کے نام ایک خط لکھیے۔	18.
	جواب:	
	☆ ابتدائیہ: (مکتوب نگار اور مکتوب الیہ کا پتا، تاریخ اور القاب و آداب)	
2	☆ نفسِ مضمون	
2	☆ اختتام	
1		
	یا	
کل نمبر=5		
	آرٹیفشیل انٹیلی جینس (A.I.)، میرا پسندیدہ استاد، میرا اسکول اور میرا ملک ہندوستان میں سے کسی ایک پر تفصیلی مضمون لکھیے۔	
	جواب:	
1	(i) تمہید و تعریف	
2	(ii) نفسِ مضمون	
1	(iii) زبان و بیان	
1	(iv) اختتام	
کل نمبر=5		

19.	مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک شعری حصّے کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجیے۔ (الف) وداعِ روزِ روشن ہے گجر شامِ غریباں کا چراگاہوں سے پلٹے قافلے وہ بے زبانوں کے قدم گھر کی طرف کس شوق میں اٹھتا ہے دہقاں کا یہ ویرانہ ہے، میں ہوں، اور طائر آشیانوں کے	
	سیاق وسباق: مندرجہ بالا بند بارہویں جماعت کی کتاب ''گلستانِ ادب'' میں شامل نظم ''گورِ غریباں' سے اخذ کیا گیا ہے۔اس نظم کے خالق علی حیدر نظم طباطبائی ہیں۔	2
	تشریح:	3
		کل جوڑ=5

	یا/Or (ب) اب بھاگتے ہیں سائیہ عشقِ بتاں سے ہم کچھ دل سے ہیں ڈرے ہوئے کچھ آسماں سے ہم خود رفتگیِ شب کا مزا بھولتا نہیں آئے ہیں آج آپ میں یا رب کہاں سے ہم	19.
2	سیاق وسباق:۔	
3	تشریح:	
کل جوڑ=5		

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆